https://munsifdaily.com/news/regional-news/manuu-pays-tribute-to-baig-ehsas/

The Munsif Daily

MANUU Pays Tribute to Baig Ehsas

The Department of Urdu at Maulana Azad National Urdu University (MANUU) held a condolence gathering today to pay respect to Prof. Baig Ehsas, an acclaimed Urdu fiction writer, critic, and literary journalist.

Posted by: Anwar WajhiLast Updated: 9 September 2021 - 18:54

0 227 1 minute read

Prominent Writer and Novelist Professor Baig Ehsaas. (file photo)

Hyderabad: The Department of Urdu at Maulana Azad National Urdu University (MANUU) held a condolence gathering today to pay respect to Prof. Baig Ehsas, an acclaimed Urdu fiction writer, critic, and literary journalist who died yesterday morning.

While reminiscing his forty-year relationship with the departed soul, Prof. Mohd. Naseemuddin Farees, Dean, School of Languages, MANUU, stated Prof. Baig Ehsas connected Urdu people with the media. His works express his emotions as a writer, artist, and thinker. Prof. Farooq Bakhshi expressed his personal experiences, saying that Baig Ehsas' death is a tremendous loss for the Urdu world, which has lost a famous character who nourished the language and literature.

The Associate Professors of the Department – Dr. Masarrat Jahan, Dr. Shamshul Hoda, Dr. Abu Shaheem Khan and Assistant Professors – Dr. Firoz Alam & Dr. Bi Bi Raza Khatoon also expressed their condolences in the meeting, describing him as a fiction writer who represented a culture through his writings. (NSS)

HINDI MILAP

10 SEP 2021

मानू में दी गई प्रो. बेग एहसास को श्रद्धांजलि

हैदराबाद, 9 सितंबर-(मिलाप ब्यूरो) मौलाना आज़ाद राष्ट्रीय उर्दू विश्वविद्यालय के उर्दू विभाग ने आज एक शोकसभा का आयोजन कर प्रख्यात उर्दू कथा लेखक, आलोचक तथा साहित्यकार प्रो. बेग एहसास को श्रद्धांजलि अर्पित की। उल्लेखनीय है कि कल प्रो. बेग एहसास का निधन हो गया था।

अवसर पर विश्वविद्यालय के स्कूल ऑफ लैंग्वेजेज के डीन प्रो. मो. नसीमुद्दीन फरीस ने प्रो. बेग एहसास के साथ अपने जुड़ाव के चालीस वर्षों का स्मरण करते हुए श्रद्धाजंलि दी। उन्होंने कहा कि प्रो. बेग एहसास ने उर्दू के लोगों को मीडिया से जोड़ा। उनकी रचनाओं में एक लेखक के साथ कलाकार और बुद्धिजीवी की भावनाएँ परिलक्षित होती हैं। प्रो. फारूक बख्शी ने अपनी व्यक्तिगत स्मृतियों को साझा करते हुए कहा कि बेग एहसास का निधन उर्दू दुनिया के लिए एक बड़ी क्षति है।

विभाग के असोसिएट प्रोफेसर डॉ. मोसारत जहां, डॉ. शमशुल होदा, डॉ. अबू शाहीम खान, असिस्टेंट प्रोफेसर डॉ. फिरोज आलम, डॉ. बीबी रजा खातून सहित अन्य ने प्रो. बेग एहसास के निधन पर शोक व्यक्त किया।

Al Hubab, Delhi 10-09-21

ڈانڈی یاترا میں سبھی مذاہب اور ذاتوں کے افراد نے شرکت کی

اُردو یونیورسٹی میں 'آزادی کا امرت مہوتسو' کے تحت ڈاکٹر دانش معین کا خصوصی آن لائن لیکچر

حیدرآباد (پریس نوٹ) ڈانڈی یاترا، سابرمتی آشرم سے ڈانڈی تک لگ بھگ 375 کیلو میٹر طویل تھی جس میں 78 افراد نے شرکت کی۔ یہ یاترا 12 / مارچ کو گاندھی جی نے عدم تشدد پر مبنی عدم تعاون تحریک کے طور پر شروع کی جس میں سبھی مذاہب اور ذاتوں کے لوگوں نے شرکت کی۔

اس یاترا کا اہتمام انگریزوں کی جانب سے نمک پر لگائے گئے بھاری ٹیکس کے خلاف احتجاج تھا۔ ان خیالات کا اظہار ڈاکٹر دانش معین، صدر شعبۂ تاریخ نے مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں کل منعقدہ آزادی کے امرت مہوتسو کے تحت خصوصی آن لائن لیکچر بعنوان ''ڈانڈی یاترا'' میں کیا۔ پروفیسر صدیقی محمد محمود، رجسٹرار انچارج نے صدارت کی۔

ڈاکٹر دانش معین نے کہا کہ یاترا کے نتیجے میں لگ بھگ 90 ہزار لوگوں کو جیل میں بند بھی کیا گیا۔ اس تحریک میں 110 لوگ شہید اور 300 سے زائد لوگ زخمی ہوئے۔ انہوں نے کہا کہ ان کے لیے باعث فخر ہے اس اہم موضوع ڈانڈی مارچ جسے نمک ستیہ گرہ اور ڈانڈی ستیہ گرہ بھی کہا جاتا ہے لیکچر کے لیے انہیں مدعو کیا گیا۔ پروفیسر صدیقی محمد محمود نے صدارتی خطاب کے دوران ڈانڈی یاترا پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ جب کبھی ظلم و استبداد بہت بڑھ جاتا ہے تو ایک قیادت بھی پیدا ہوتی ہے جو سچائی کی طاقت سے آگے بڑھتی ہے۔ گاندھی جی نے آزادی کے لیے ہر ممکنہ کوششیں کیں۔ انہوں نے گاندھی جی کے انتقال پر لکھی گئی مجاز کی بھی نظم پڑھ کر سنائی۔

پروفیسر محمد فریاد، صدر شعبۂ ترسیل عامہ و صحافت و صدر نشین آزادی کا امرت مہوتسو کمیٹی نے ابتدائی خطاب میں مہوتسو کی اہمیت پر روشنی ڈالی اور مجاہدین آزادی کی قربانیوں کا ذکر کیا۔ انہوں نے ڈاکٹر دانش معین کا تعارف بھی پیش کیا اور کارروائی چلائی۔ ڈاکٹر کرن سنگھ اتوال، صدر شعبۂ ہندی و کنوینر آزادی کا مہوتسو کمیٹی نے گاندھی جی کا پسندیدہ بھجن رگھوپتی راگھو راجا رام...... اور ویشنو جنتو تینے کہیئے پیر پرائی جانے رے ...... ترنم میں پیش کرتے ہوئے سماں باندھ دیا۔ انہوں نے شکریہ بھی ادا کیا۔ کمیٹی کے دیگر اراکین پروفیسر افروز عالم، صدر شعبۂ سیاسیات؛ ڈاکٹر قمر الدین، اسسٹنٹ پروفیسر مینجمنٹ اور محترمہ ٹی اروَن دھتی، اسسٹنٹ پروفیسر، ایس اینڈ آئی ٹی نے انتظامات کیے۔ جناب رضوان احمد، ڈائرکٹر کی نگرانی میں آئی ایم سی کی ٹیم نے پروگرام کو یوٹیوب پر راست ٹیلی کاسٹ کیا۔

الحباب
alhubab
جمعہ، 10، ستمبر، 2021

پروفیسر بیگ احساس کو تہذیبی افسانہ نگار ہونے کا اعزاز

شعبۂ اردو مانو میں تعزیتی نشست، پروفیسر نسیم الدین فریس، پروفیسر فاروق بخشی و دیگر کے خطاب

حیدرآباد (پریس نوٹ) پروفیسر بیگ احساس کو تہذیبی افسانہ نگار ہونے کا اعزاز حاصل تھا۔ وہ ایک نہایت ہی نرم گفتار انسان تھے۔ ان کی رحلت اردو دنیا کا بہت بڑا نقصان ہے۔ ان تاثرات کا اظہار آج مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، شعبۂ اردو کی جانب سے منعقدہ ایک تعزیتی نشست میں اساتذہ نے کیا۔ معروف افسانہ نگار، نقاد اور ادبی صحافی پروفیسر بیگ احساس کا 8 رستمبر کو انتقال ہوگیا تھا۔ ڈین اسکول برائے السنہ، لسانیات و ہندوستانیات و صدر شعبۂ اردو، پروفیسر نسیم الدین فریس نے کہا کہ میرے ان سے چالیس سال پرانے تعلقات ہیں۔ بعض اوقات ان کی کھری باتیں شکر برا لگتا تھا۔ بعد میں احساس ہوا کہ وہ ہماری رہنمائی کر رہے ہیں۔ انھوں نے عملی زندگی کا آغاز انگریزی کلچر یونیورسٹی سے کیا۔ انھوں نے اردو والوں کو میڈیا سے جوڑا۔ فلمی تصویری ارادت کے تجربے سے کام لے کر انھوں نے سب رس کے معیار کو بلندی عطا کی۔ ان کے اداریے بے لاگ ہوتے تھے۔ ان کے اداریے ایک ادیب، فنکار اور دانشور کے احساسات کی غمازی کرتے ہیں۔ انھیں کتابی شکل دینے کی ضرورت ہے۔ انھوں نے افسانے کی کلاسیکی روایات کا دامن ہمیشہ تھامے رکھا۔ بیگ صاحب اور فاطمہ بیگم صاحبہ کی وفات سے شعبۂ اردو کو بڑا نقصان پہنچا ہے۔ ایسا لگتا ہے کہ شعبہ اپنے دونوں

بازوؤں سے محروم ہوگیا ہے۔

پروفیسر فاروق بخشی نے کہا کہ آسمان ادب سے جس طرح ستارے ٹوٹ کر گرتے جا رہے ہیں اس سے ڈر لگتا ہے کہ ادب کی دنیا کہیں تاریک نہ ہو جائے۔ بیگ احساس کی رحلت اردو دنیا کا بہت بڑا نقصان ہے۔ دخمہ ان کا شاہکار ہے۔ میں جب بھی ان سے ملتا تو کہتا کہ بیگ صاحب آخر میکدہ بند کیوں ہوا۔ آخری بار ان سے میری 19 اگست کو بات ہوئی تھی۔

ڈاکٹر مسرت جہاں، اسوسیٹ پروفیسر نے کہا کہ پروفیسر بیگ احساس ممتاز افسانہ نگار، ایک معتبر ناقد اور بہترین صحافی تھے۔ ان کا اداریہ پڑھنے سے تعلق رکھتا تھا۔ مقالوں کے ایماندار ممتحن تھے۔ غیر جانبداری ان کی بڑی خوبی تھی۔ دخمہ میں حیدرآبادی تہذیب کے عروج و زوال کا عکس پیش کیا ہے۔ ڈاکٹر شمس الہدیٰ، اسوسیٹ پروفیسر نے کہا کہ ان کی شخصیت کی دلآویزی نے بہت متاثر ہوا۔ شعبۂ اردو مانو سے ان کا گہرا تعلق تھا۔ وہ اس کے پروگراموں اور پی ایچ ڈی کے زبانی امتحانات میں اکثر مدعو رہے۔ ان کی وفات ہم سب کے لیے بڑا خسارہ ہے۔

ڈاکٹر ابو شہیم خاں، اسوسیٹ پروفیسر نے کہا کہ پروفیسر بیگ احساس عصر حاضر کے مایہ ناز افسانہ نگار تھے۔ ان کے تین افسانوی مجموعے "خوشۂ گندم"، "حنظل" اور "دخمہ" کے نام سے شائع ہوئے۔ ان کے افسانے عصری سماج کے پہلوؤں کی عکاسی کرتے ہیں۔ ڈاکٹر بی بی رضا، اسسٹنٹ پروفیسر نے کہا کہ اردو ادب کی دنیا میں پروفیسر بیگ احساس دکن کی نمائندگی کرتے تھے۔ ان کے جانے سے اردو دنیا میں سوگواری طاری ہے۔ ڈاکٹر فیروز عالم، اسسٹنٹ پروفیسر نے کہا کہ پروفیسر بیگ احساس کا انتقال میرے لیے ذاتی سانحہ ہے۔ ان کے اکثر افسانوں میں ہندوستان کی مشترکہ تہذیب کے عروج و زوال کو موضوع بنایا گیا ہے۔ وہ نقاد کے طور پر بھی نمایاں اہمیت کے حامل تھے۔ کرشن چندر پر ان کا تحقیقی کام حوالہ جاتی حیثیت رکھتا ہے۔ ان کا مطالعہ بے حد وسیع تھا اور کسی بھی موضوع گفتگو سے پہلے عرق ریزی کے ساتھ مطالعہ کرتے تھے۔ نئی نسل میں کلاسیکی متون کے مطالعہ کا ذوق پیدا کرنے کے لیے انہوں نے بازگشت آن لائن ادبی فورم کا آغاز کیا تھا۔ ڈاکٹر شمس الہدیٰ نے مرحوم کے لیے دعائے مغفرت کی۔ شعبہ کے مہمان استاد ڈاکٹر جابر حمزہ بھی موجود تھے۔

10-9-21

Standard Post, Mumbai

MANUU pays tribute to Baig Ehsas

(Standard Post, Bureau)

Hyderabad, Sept 9 : The Department of Urdu, Maulana Azad National Urdu University (MANUU) today organized a condolence meeting and paid rich tribute to Prof. Baig Ehsas, eminent Urdu fiction writer, critic and literary journalist who passed away yesterday morning.

Prof. Mohd. Naseemuddin Farees, Dean, School of Languages, MANUU while recalling his forty year's of association with the departed soul said Prof. Baig Ehsas connected Urdu people with the Media. His works reflect feelings of a writer, artist and intellectual. Prof. Farooq Bakhshi shared his personal

memories and said that the demise of Baig Ehsas is a great loss and Urdu world has lost a legendary figure who nurtured the language and literature. The Associate Professors of the Department - Dr. Mosarrat Jahan, Dr. Shamshul Hoda, Dr. Abu Shaheem Khan and Assistant Professors - Dr. Firoz Alam & Dr. Bi Bi Raza Khatoon also expressed their condolences in the meeting and described him as a fiction writer who represented a culture through his writings.

11 1 SEP 2021

منصف

پروفیسر بیگ احساس کو تہذیبی افسانہ نگار ہونے کا اعزاز

مانو میں تعزیتی نشست۔ پروفیسر نسیم الدین فریس کا خطاب

حیدرآباد۔10 ر ستمبر (پریس نوٹ) پروفیسر بیگ احساس کو تہذیبی افسانہ نگار ہونے کا اعزاز حاصل تھا۔ وہ ایک نہایت ہی نرم گفتار انسان تھے۔ ان کی رحلت اردو دنیا کا بہت بڑا نقصان ہے۔ ان تاثرات کا اظہار آج مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، شعبہ اردو کی جانب سے منعقدہ ایک تعزیتی نشست میں اساتذہ نے کیا۔ صدر شعبہ اردو مانو پروفیسر نسیم الدین فریس نے کہا کہ میرے ان سے چالیس سال پرانے تعلقات تھے۔ بیگ احساس اور فاطمہ بیگم پروین کی وفات سے شعبہ اردو کو بڑا نقصان پہنچا ہے۔ ایسا لگتا ہے کہ شعبہ اپنے دونوں بازوؤں سے محروم ہو گیا ہے۔ پروفیسر فاروق بخشی نے کہا کہ آسمان ادب سے جس طرح ستارے ٹوٹ کر گرتے جارہے ہیں اس سے ڈر لگتا ہے کہ ادب کی دنیا کہیں تاریک نہ ہوجائے۔ اسوسی ایٹ پروفیسر ڈاکٹر مسرت جہاں نے کہا کہ پروفیسر بیگ احساس ممتاز افسانہ نگار ایک معتبر ناقد اور بہترین صحافی تھے۔ مقالوں کے ایماندار ممتحن تھے۔ ڈاکٹر شمس الہدیٰ، اسوسی ایٹ پروفیسر نے کہا کہ ان کی شخصیت کی دلآویزی سے بہت متاثر ہوا۔ شعبہ اردو مانو سے ان کا گہرا تعلق تھا۔ ڈاکٹر ابو شہیم خاں، اسوسی ایٹ پروفیسر نے کہا کہ پروفیسر بیگ احساس عصر حاضر کے مایہ ناز افسانہ نگار تھے۔ ان کے تین افسانوی مجموعے ''خوشۂ گندم''، ''حنظل'' اور ''دخمہ'' کے نام سے شائع ہوئے۔ ڈاکٹر بی بی رضا، اسسٹنٹ پروفیسر نے کہا کہ اردو ادب کی دنیا میں پروفیسر بیگ احساس دکن کی نمائندگی کرتے تھے۔ ڈاکٹر فیروز عالم، اسسٹنٹ پروفیسر نے کہا کہ پروفیسر بیگ احساس کا انتقال میرے لیے ذاتی سانحہ ہے۔ شعبہ کے مہمان استاد ڈاکٹر جابر حمزہ بھی موجود تھے۔

راشٹریہ سہارا

پروفیسر بیگ احساس کو تہذیبی افسانہ نگار ہونے کا اعزاز

شعبۂ اردو مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں تعزیتی نشست

پروفیسر نسیم الدین فریس، پروفیسر فاروق بخشی و دیگر کے خطاب

حیدرآباد (پریس نوٹ) پروفیسر بیگ احساس کو تہذیبی افسانہ نگار ہونے کا اعزاز حاصل تھا۔ وہ ایک نہایت ہی نرم گفتار انسان تھے۔ ان کی رحلت اردو دنیا کا بہت بڑا نقصان ہے۔ ان

تاثرات کا اظہار آج مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، شعبۂ اردو کی جانب سے منعقدہ ایک تعزیتی نشست میں اساتذہ نے کیا۔ معروف افسانہ نگار، نقاد اور ادبی صحافی پروفیسر بیگ احساس کا 8 ر ستمبر کو انتقال ہوگیا تھا۔ ڈین اسکول برائے السنہ، لسانیات و ہندوستانیات و صدر شعبۂ اردو، پروفیسر نسیم الدین فریس نے کہا کہ میرے ان سے چالیس سال پرانے تعلقات ہیں۔ بعض اوقات ان کی کھری باتیں سنکر برا لگتا تھا۔ بعد میں احساس ہوا کہ وہ ہماری رہنمائی کررہے ہیں۔ انھوں نے عملی زندگی کا آغاز ایگری کلچر یونیورسٹی سے کیا۔ انھوں نے اردو والوں کو میڈیا سے جوڑا۔ فلمی تصویر کی ارادت کے تجربے سے کام لے کر انھوں نے سب رس کے معیار کو بلندی عطا کی۔ بیگ صاحب اور فاطمہ بیگم صاحبہ کی وفات سے شعبۂ اردو کو بڑا نقصان پہنچا ہے۔ ایسا لگتا ہے کہ شعبہ اپنے دونوں بازوؤں سے محروم ہوگیا ہے۔ پروفیسر فاروق بخشی نے کہا کہ آسمان ادب سے جس طرح ستارے ٹوٹ کر گرتے جارہے ہیں اس سے ڈر لگتا ہے کہ ادب کی دنیا کہیں تاریک نہ ہوجائے۔ بیگ احساس کی رحلت اردو دنیا کا بہت بڑا نقصان ہے۔ دخمہ ان کا شاہکار ہے۔ ڈاکٹر مسرت جہاں، اسوسیٹ پروفیسر نے کہا کہ پروفیسر بیگ احساس ممتاز افسانہ نگار ایک معتبر ناقد اور بہترین صحافی تھے۔ ان کا اداریہ پڑھنے سے تعلق رکھتا تھا۔ دخمہ میں حیدرآبادی تہذیب کے عروج وزوال کا عکس پیش کیا ہے۔ ڈاکٹر شمس الہدیٰ، اسوسیٹ پروفیسر نے کہا کہ ان کی شخصیت کی دلآویزی نے بہت متاثر ہوا۔ شعبۂ اردو مانو سے ان کا گہرا تعلق تھا۔ ڈاکٹر فیروز عالم، اسسٹنٹ پروفیسر نے کہا کہ پروفیسر بیگ احساس کا انتقال میرے لیے ذاتی سانحہ ہے۔ ان کے اکثر افسانوں میں ہندوستان کی مشترکہ تہذیب کے عروج وزوال کو موضوع بنایا گیا ہے۔ وہ نقاد کے طور پر بھی نمایاں اہمیت کے حامل تھے۔ نئی نسل میں کلاسیکی متون کے مطالعہ کا ذوق پیدا کرنے کے لیے انہوں نے بازگشت آن لائن ادبی فورم کا آغاز کیا تھا۔ ڈاکٹر شمس الہدیٰ نے مرحوم کے لیے دعائے مغفرت کی۔ شعبہ کے مہمان استاد ڈاکٹر جابر حمزہ بھی موجود تھے۔

الحباب
alhubab
پیر، 13، ستمبر، 2021

اردو یونیورسٹی میں عالمی یوم انسدادِ خودکشی پر آن لائن لیکچر

حیدرآباد (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، ڈین، بہبودیٔ طلبہ و مانو طلبہ کونسلر کی جانب سے عالمی یوم انسدادِ خودکشی کے موقع پر آن لائن لیکچر کا 13 راگست کو 3:30 بجے دن اہتمام کیا جارہا ہے۔ پروفیسر علیم اشرف جائسی، ڈین، بہبودیٔ طلبہ کے بموجب ڈاکٹر انیل جی، ماہر نفسیات، حیدرآباد ''خودکشی کیا ہے اور اسے کیسے روکا جاسکتا ہے؟'' کے زیرعنوان لیکچر دیں گے۔ پروگرام کا آئی ایم سی کے یوٹیوب چینل www.youtube.com/imcmanuu پر راست مشاہدہ کیا جاسکتا ہے۔

Aadab Telangana, 10-09-2021

پروفیسر بیگ احساس کو تہذیبی افسانہ نگار ہونے کا اعزاز

شعبۂ اردو مانو میں تعزیتی نشست۔ پروفیسر نسیم الدین فریس، پروفیسر فاروق بخشی ودیگر کے خطاب

حیدرآباد، 9 ستمبر (پریس نوٹ) پروفیسر بیگ احساس کو تہذیبی افسانہ نگار ہونے کا اعزاز حاصل تھا۔ وہ ایک نہایت ہی نرم گفتار انسان تھے۔ ان کی رحلت اردو دنیا کا بہت بڑا نقصان ہے۔ ان تاثرات کا اظہار آج مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، شعبۂ اردو کی جانب سے منعقدہ ایک تعزیتی نشست میں اساتذہ نے کیا۔ معروف افسانہ نگار، نقاد اور ادبی صحافی پروفیسر بیگ احساس کا 8/ستمبر کو انتقال ہوگیا تھا۔ ڈین اسکول برائے السنہ، لسانیات و ہندوستانیات وصدر شعبۂ اردو، پروفیسر نسیم الدین فریس نے کہا کہ میرے ان سے چالیس سال پرانے تعلقات ہیں۔ بعض اوقات ان کی کھری باتیں ستگر برا لگتا تھا۔ بعد میں احساس ہوا کہ وہ ہماری رہنمائی کررہے ہیں۔ انھوں نے عملی زندگی کا آغاز ایگری کلچر یونیورسٹی سے کیا۔ انھوں نے اردو والوں کو میڈیا سے جوڑا۔ فلمی تصویر کی ارادت کے تجربے سے کام لے کر انھوں نے سب رس کے معیار کو بلندی عطا کی۔ ان کے اداریے بے لاگ ہوتے تھے۔ ان کے اداریے ایک ادیب، فنکار اور دانشور کے احساسات کی غمازی کرتے ہیں۔ انھیں کتابی شکل دینے کی ضرورت ہے۔ انھوں نے افسانے کی کلاسیکی روایات کا دامن ہمیشہ تھامے رکھا۔ بیگ صاحب اور فاطمہ بیگم صاحبہ کی وفات سے شعبۂ اردو کو بڑا نقصان پہنچا ہے۔ ایسا لگتا ہے کہ شعبہ اپنے دونوں بازوؤں سے محروم ہوگیا ہے۔ پروفیسر فاروق بخشی نے کہا کہ آسمان ادب سے جس طرح ستارے ٹوٹ کر گرتے جارہے ہیں اس سے ڈر لگتا ہے کہ ادب کی دنیا کہیں تاریک نہ ہوجائے۔ بیگ احساس کی رحلت اردو دنیا کا بہت بڑا نقصان ہے۔ دخمہ ان کا شاہکار ہے۔ میں جب بھی ان سے ملتا تو کہتا کہ بیگ صاحب آخر میکدہ بند کیوں ہوا۔ آخری بار ان سے میری 19 اگست کو بات ہوئی تھی۔ ڈاکٹر مسرت جہاں، اسوسیئٹ پروفیسر نے کہا کہ پروفیسر بیگ احساس ممتاز افسانہ نگار ایک معتبر ناقد اور بہترین صحافی تھے۔ ان کا اداریہ پڑھنے سے تعلق رکھتا تھا۔ مقالوں کے ایماندار ممتحن تھے۔ غیر جانبداری ان کی بڑی خوبی تھی۔ دخمہ میں حیدرآبادی تہذیب کے عروج وزوال کا عکس پیش کیا ہے۔ ڈاکٹر شمس الہدیٰ، اسوسیئٹ پروفیسر نے کہا کہ ان کی شخصیت کی دلآویزی سے بہت متاثر ہوا۔ شعبۂ اردو مانو سے ان کا گہرا تعلق تھا۔ وہ اس کے پروگراموں اور پی ایچ ڈی کے زبانی امتحانات میں اکثر مدعو رہتے۔ ان کی وفات ہم سب کے لیے بڑا خسارہ ہے۔ ڈاکٹر ابو شہیم خاں، اسوسیئٹ پروفیسر نے کہا کہ پروفیسر بیگ احساس عصر حاضر کے مایہ ناز افسانہ نگار تھے۔ ان کے تین افسانوی مجموعے "خوشۂ گندم"، "حنظل" اور "دخمہ" کے نام سے شائع ہوئے۔ ان کے افسانے عصری سماج کے پہلوؤں کی عکاسی کرتے ہیں۔ ڈاکٹر بی بی رضا، اسسٹنٹ پروفیسر نے کہا کہ اردو ادب کی دنیا میں پروفیسر بیگ احساس دکن کی نمائندگی کرتے تھے۔ ان کے جانے سے اردو دنیا میں سوگواری طاری ہے۔ ڈاکٹر فیروز عالم، اسسٹنٹ پروفیسر نے کہا کہ پروفیسر بیگ احساس کا انتقال میرے لیے ذاتی سانحہ ہے۔ ان کے اکثر افسانوں میں ہندوستان کی مشترکہ تہذیب کے عروج وزوال کو موضوع بنایا گیا ہے۔ وہ نقاد کے طور پر بھی نمایاں اہمیت کے حامل تھے۔ کرشن چندر پر ان کا تحقیقی کام حوالہ جاتی حیثیت رکھتا ہے۔ ان کا مطالعہ بے حد وسیع تھا اور کسی بھی موضوع گفتگو سے پہلے عرق ریزی کے ساتھ مطالعہ کرتے تھے۔ نئی نسل میں کلاسیکی متون کے مطالعہ کا ذوق پیدا کرنے کے لیے انہوں نے بازگشت آن لائن ادبی فورم کا آغاز کیا تھا۔ ڈاکٹر شمس الہدیٰ نے مرحوم کے لیے دعائے مغفرت کی۔ شعبہ کے مہمان استاد ڈاکٹر جابر حمزہ بھی موجود تھے۔

Aadab Telangana, 13-09-2021

اردو یونیورسٹی میں عالمی یوم انسدادِ خودکشی پر آن لائن لیکچر

حیدرآباد، 12 / ستمبر (آداب تلنگانہ نیوز) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، ڈین بہبودیٔ طلبہ و مانو طلبہ کونسلر کی جانب سے ’عالمی یومِ انسدادِ خودکشی‘ کے موقع پر آن لائن لیکچر کا 13 / اگست کو 3:30 بجے دن اہتمام کیا جارہا ہے۔ پروفیسر علیم اشرف جائسی، ڈین بہبودیٔ طلبہ کے بموجب ڈاکٹر انیل جی، ماہر نفسیات، حیدرآباد ’’خودکشی کیا ہے اور اسے کیسے روکا جاسکتا ہے؟‘‘ کے زیر عنوان لیکچر دیں گے۔ پروگرام کا آئی ایم سی کے یوٹیوب چیانل www.youtube.com/imcmanuu پر راست مشاہدہ کیا جاسکتا ہے۔

رہنمائے دکن

13 SEP 2021

اردو یونیورسٹی میں عالمی یوم انسدادِ خودکشی پر آن لائن لیکچر

حیدرآباد۔12/ستمبر (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، ڈین بہبودیٔ طلبہ و مانو طلبہ کونسلر کی جانب سے 'عالمی یوم انسداد خودکشی' کے موقع پر آن لائن لیکچر کا 13/اگست کو 3:30 بجے دن اہتمام کیا جا رہا ہے۔ پروفیسر علیم اشرف جائسی، ڈین بہبودیٔ طلبہ کے بموجب ڈاکٹر انیل جی، ماہر نفسیات، حیدرآباد "خودکشی کیا ہے اور اسے کیسے روکا جاسکتا ہے؟" کے زیرعنوان لیکچر دیں گے۔ پروگرام کا آئی ایم سی کے یوٹیوب چیانل www.youtube.com/imcmanu پر راست مشاہدہ کیا جاسکتا ہے۔

RD

منصف

اردو یونیورسٹی میں آج عالمی یوم انسدادِ خودکشی پر آن لائن لکچر

حیدرآباد۔12/ستمبر (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، ڈین بہبودی طلبہ و مانو طلبہ کونسلر کی جانب سے 'عالمی یوم انسداد خودکشی' کے موقع پر آن لائن لیکچر کا 13 اگست کو 3:30 بجے دن اہتمام کیا جارہا ہے۔ پروفیسر علیم اشرف جائسی، ڈین بہبودی طلبہ کے بموجب ڈاکٹر انیل ماہر نفسیات، حیدرآباد "خودکشی کیا ہے اور اسے کیسے روکا جاسکتا ہے؟" کے زیر عنوان لیکچر دیں گے۔

Sakshi

ఆత్మహత్యల నివారణపై ఆన్‌లైన్‌లో ఉపన్యాసం నేడు

రాయదుర్గం: ప్రపంచ ఆత్మహత్యల నివారణ దినోత్సవం సందర్భంగా మౌలానా ఆజాద్ జాతీయ ఉర్దూ విశ్వవిద్యాలయంలో సోమవారం ఆన్‌లైన్‌లో ప్రత్యేక ఉపన్యాస కార్యక్రమం నిర్వహిస్తారు. డీన్ స్టూడెంట్స్ వెల్ఫేర్, స్టూడెంట్స్ కౌన్సిలర్ల సంయుక్త ఆధ్వర్యంలో 'అండర్ స్టాండింగ్ సూసైడ్ అండ్ ప్రివెన్షన్ ఎట్ హ్యాండ్' అనే అంశంపై సాయంత్రం 3.30 నుంచి 5 గంటల వరకు నిర్వహిస్తారు. స్టూడెంట్స్ వెల్ఫేర్ డీన్ ప్రొఫెసర్ సయ్యద్ అలీమ్ అశ్రఫ్‌జైసీ అధ్యక్షతన నిర్వహించే ఈ కార్యక్రమంలో హైదరాబాద్ సైకాలజిస్ట్ డాక్టర్ జి.అనిల్ ఉపన్యసిస్తారు. మనూలోని ఐఎంసీ యూట్యూబ్ చానల్‌లో ఈ కార్యక్రమాన్ని ప్రత్యక్ష ప్రసారం చేస్తారు.

Times of India

MANUU organising lecture on suicide prevention

Hyderabad: The office of Dean Students Welfare and Student's Counsellor of Maulana Azad National Urdu University (MANUU) will be organizing online lecture "Understanding Suicide and Prevention at Hand" on September 13, 2021 for students and staff members.

The lecture is being organized on the occasion of World Suicide Prevention Day.

Dr Anil G, Psychologist, Hyderabad will be the resource person.

The lecture will be streamed live on IMC MANUU YouTube Channel from 3.30 to 5.00 pm. TNN

Telangana Today

Online lecture on suicide prevention today

CITY BUREAU
Hyderabad

The office of Dean Students Welfare and Student's Counsellor, MANUU is organizing online lecture 'Understanding Suicide and Prevention at Hand' for students and staff members on September 13 on the occasion of World Suicide Prevention Day. Dr. Anil G, psychologist, would be the resource person with the lecture streamed live on IMC MANUU YouTube Channel from 3.30 pm to 5.00 pm. TT

صحافی دکن
SAHAFI-E-DECCAN DAILY HYDERABAD
10-09-2021
ریاستی / متفرق

پروفیسر بیگ احساس کو تہذیبی افسانہ نگار ہونے کا اعزاز

شعبۂ اردو مانو میں تعزیتی نشست۔ پروفیسر نسیم الدین فریس، پروفیسر فاروق بخشی و دیگر کے خطاب

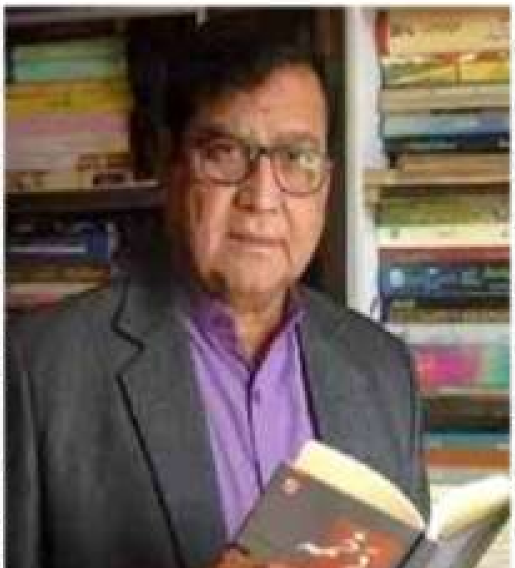

حیدرآباد، 9 ستمبر (پریس نوٹ) پروفیسر بیگ احساس کو تہذیبی افسانہ نگار ہونے کا اعزاز حاصل تھا۔ وہ ایک نہایت ہی نرم گفتار انسان تھے۔ ان کی رحلت اردو دنیا کا بہت بڑا نقصان ہے۔ ان تاثرات کا اظہار آج مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، شعبۂ اردو کی جانب سے منعقدہ ایک تعزیتی نشست میں اساتذہ نے کیا۔ معروف افسانہ نگار، نقاد اور ادبی صحافی پروفیسر بیگ احساس کا 8 ستمبر کو انتقال ہو گیا تھا۔ ڈین اسکول برائے السنہ، لسانیات و ہندوستانیات و صدر شعبۂ اردو، پروفیسر نسیم الدین فریس نے کہا کہ میرے ان سے چالیس سال پرانے تعلقات ہیں۔ بعض اوقات ان کی کھری باتیں تکر برا لگتا تھا۔ بعد میں احساس ہوا کہ وہ ہماری رہنمائی کر رہے ہیں۔ انھوں نے عملی زندگی کا آغاز انگریزی کلچر یونیورسٹی سے کیا۔ انھوں نے اردو والوں کو میڈیا سے جوڑا۔ فلمی تصویری ادارت کے تجربے سے کام لے کر انھوں نے سب رس کے معیار کو بلندی عطا کی۔ ان کے اداریے بے لاگ ہوتے تھے۔ ان کے اداریے ایک ادیب، فنکار اور دانشور کے احساسات کی غمازی کرتے ہیں۔ انھیں کتابی شکل دینے کی ضرورت ہے۔ انھوں نے افسانے کی کلاسیکی روایات کا دامن ہمیشہ تھامے رکھا۔ بیگ صاحب اور فاطمہ بیگم صاحبہ کی وفات سے شعبۂ اردو کو بڑا نقصان پہنچا ہے۔ ایسا لگتا ہے کہ شعبہ اپنے دونوں بازوؤں سے محروم ہو گیا ہے۔ پروفیسر فاروق بخشی نے کہا کہ آسمان ادب سے جس طرح ستارے ٹوٹ کر گرتے جا رہے ہیں اس سے ڈر لگتا ہے کہ ادب کی دنیا کہیں تاریک نہ ہو جائے۔ بیگ احساس کی رحلت اردو دنیا کا بہت بڑا نقصان ہے۔ دخمہ ان کا شاہکار ہے۔ میں جب بھی ان سے ملتا تو کہتا کہ بیگ صاحب آخر لکھنا بند کیوں ہوا۔ آخری بار ان سے میری 19 اگست کو بات ہوئی تھی۔ ڈاکٹر مسرت جہاں، اسوسی ایٹ پروفیسر نے کہا کہ پروفیسر بیگ احساس ممتاز افسانہ نگار ایک معتبر ناقد اور بہترین صحافی تھے۔ ان کا اداریہ پڑھنے سے تعلق رکھتا تھا۔ مقالوں کے ایماندار ممتحن تھے۔ غیر جانبداری ان کی بڑی خوبی تھی۔ دخمہ میں حیدرآبادی تہذیب کے عروج و زوال کا عکس پیش کیا ہے۔ ڈاکٹر شمس الہدیٰ، اسوسی ایٹ پروفیسر نے کہا کہ ان کی شخصیت کی دلآویزی نے بہت متاثر ہوا۔ شعبۂ اردو مانو سے ان کا گہرا تعلق تھا۔ وہ اس کے پروگراموں اور پی ایچ ڈی کے زبانی امتحانات میں اکثر مدعو رہتے۔ ان کی وفات ہم سب کے لیے بڑا خسارہ ہے۔ ڈاکٹر ابو شہیم خان، اسوسی ایٹ پروفیسر نے کہا کہ پروفیسر بیگ احساس عصر حاضر کے مایہ ناز افسانہ نگار تھے۔ ان کے تین افسانوی مجموعے "خوشۂ گندم"، "حنظل" اور "دخمہ" کے نام سے شائع ہوئے۔ ان کے افسانے عصری سماج کے پہلوؤں کی عکاسی کرتے ہیں۔ ڈاکٹر بی بی رضا، اسسٹنٹ پروفیسر نے کہا کہ اردو ادب کی دنیا میں پروفیسر بیگ احساس دکن کی نمائندگی کرتے تھے۔ ان کے جانے سے اردو دنیا میں سوگواری طاری ہے۔ ڈاکٹر فیروز عالم، اسسٹنٹ پروفیسر نے کہا کہ پروفیسر بیگ احساس کا انتقال میرے لیے ذاتی سانحہ ہے۔ ان کے اکثر افسانوں میں ہندوستان کی مشترکہ تہذیب کے عروج و زوال کو موضوع بنایا گیا ہے۔ وہ نقاد کے طور پر بھی نمایاں اہمیت کے حامل تھے۔ کرشن چندر پر ان کا تحقیقی کام حوالہ جاتی حیثیت رکھتا ہے۔ ان کا مطالعہ بے حد وسیع تھا اور کسی بھی موضوع گفتگو سے پہلے عرق ریزی کے ساتھ مطالعہ کرتے تھے۔ نئی نسل میں کلاسیکی متون کے مطالعہ کا ذوق پیدا کرنے کے لیے انہوں نے بازگشت آن لائن ادبی فورم کا آغاز کیا تھا۔ ڈاکٹر شمس الہدیٰ نے مرحوم کے لیے دعائے مغفرت کی۔ شعبہ کے مہمان استاد ڈاکٹر جابر حمزہ بھی موجود تھے۔